35واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 30 ستمبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اوقاف و مذہبی امور

لاہور: میاں میر دربار اور قبرستان کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1838: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیاوزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میاں میر گاؤں لاہور میں میاں میر دربار اور قبرستان کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر دربار کی بلڈنگ وغیرہ بنی ہوئی ہے اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہوا ہے، کتنا رقبہ کرایہ پر دیا ہوا ہے قبرستان میں کتنی جگہ پر ہو چکی ہے اور کتنی ابھی تک خالی پڑی ہوئی ہے۔ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) مذکورہ دربار اور قبرستان کے کتنے رقبہ پر ناجائز قابضین نے قبضہ کب سے کر رکھا ہے۔ مکمل تفصیل بیان کریں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ناجائز قابضین سے قبضہ واگزار کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) میاں میر گاؤں لاہور میں میاں میرؒ دربار اور قبرستان سے ملحقہ محکمہ اوقاف کا 541 کنال 05 مرلے 233 مربع فٹ رقبہ موجود ہے۔

(ب) بمطابق ریکارڈ دربار میاں میرؒ کے رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

رقبہ تعدادی 25 کنال 1 مرلے 79 مربع فٹ پر دربار، مسجد، قبرستان جو کہ چار دیواری کے اندر موجود ہے تعمیر شدہ ہے۔

رقبہ تعدادی 48 کنال پر مسلم قبرستان اور 9 کنال پر غیر مسلم قبرستان ہے اور اس میں کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔

رقبہ تعدادی 52 کنال 3 مرلے پر پنجاب انسٹیٹیوٹ آف قرآن بورڈ اینڈ سیرت اکیڈمی قائم ہے۔

رقبہ تعدادی 20 کنال 19 مرلے لیز پر دیا گیا ہے جس پر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (MPDD) قائم ہے۔

رقبہ تعدادی 02 کنال پر پارکنگ اسٹینڈ سالانہ ٹھیکہ پر ہے۔

رقبہ تعدادی 28 کنال پر میاں میر ہسپتال زیر انتظام سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ قائم ہے۔

رقبہ تعدادی 09 کنال پر کنٹونمنٹ سکول قائم ہے۔

رقبہ تعدادی 65 کنال پر بارہ دری حضرت میاں میرؒ تعمیر شدہ ہے۔

رقبہ تعدادی 199 کنال 02 مرلے 19 مربع فٹ پر کچی آبادی ہے۔

رقبہ تعدادی 83 کنال 125 مربع فٹ پر ناجائز قبضہ بشکل مکان / دوکان وغیرہ ہے۔

(ج) رقبہ تعدادی 83 کنال 125 مربع فٹ پر ناجائز قابضین نے عرصہ زائد پچاس سال سے مکانات / دکانات تعمیر کر کے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔

(د) محکمہ اوقاف نے اس ناجائز قابضین کے زیر قبضہ رقبہ محکمہ مال سے نشاندہی کروائی جس کے بعد ناجائز قابضین کو نوٹسز جاری کیئے گئے مگر انہوں نے رقبہ خالی نہ کیا جس پر آپریشن کیا گیا مگر لاء اینڈ آرڈر کی صورت حال پیدا ہو گئی کیونکہ یہ ناجائز قابضین عرصہ پچاس سال سے زائد سے اس جگہ پر قابض ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

محکمہ اوقاف میں موذن / امام کی بھرتی اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2701: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ اوقاف کے تحت کتنے دربار اور مساجد ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازم کس کس سکیل میں ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) یکم جنوری 2017 سے اب تک کتنے افراد کو موذن، امام اور دیگر کیٹیگری میں کنٹریکٹ / ڈیلی ویجز پر تعینات کیا گیا ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) اس وقت محکمہ اوقاف میں مؤذن / امام اور دیگر کتنی اسامیاں کس کس گریڈ اور عہدہ کی کب سے خالی ہیں کیا محکمہ ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) پنجاب اوقاف آرگنائزیشن کے زیر انتظام 544 دربار اور 435 مساجد ہیں۔

(ب) پنجاب او قاف آرگنائزیشن میں کوئی بھی ڈیلی ویجز پر تعینات نہ ہے جبکہ ٹوٹل 122 ملازمین کنٹریکٹ پر تعینات ہیں تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شعبہ مذہبی امور	نام آسامی	سکیل	تعداد
	مئوذن خادم وخادمہ	BS-04	43
	نائب خطیب امام ومدرس	BS-07	23
	معلمہ	BS-09	3
	سنیئر خطیب امام ومدرس	BS-12	13
		میزان	82
شعبہ ایڈمن			
	نائب قاصد ونگران وخاکروب (A-17 کے تحت)	BS-02	30
	معذور کوٹہ کے تحت کنٹریکٹ ملازمین	BS-02	10
		میزان	40

(ج) پنجاب او قاف آرگنائزیشن میں یکم جنوری 2017 سے اب تک کسی کو بھی ڈیلی ویجز پر تعینات نہ کیا گیا ہے جبکہ 43 کنٹریکٹ ملازمین تعینات ہیں، جس میں شعبہ مذہبی مور کے 3 ملازمین 17-اے اور شعبہ ایڈمن کے 30 ملازمین 17-اے اور 10 معذور کوٹہ کے محاز کنٹریکٹ پر تقرری عمل میں لائی گئی تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب او قاف آرگنائزیشن میں 181 اسامیاں خالی ہیں، جس میں اس وقت شعبہ مذہبی امور کی 76 اور شعبہ ایڈمن کی 105 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل "ح" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے فی الحال نئی تقرریوں پر پابندی عائد ہے۔ جیسے پابندی ختم ہو گی خالی آسامیوں کے محاذ تقرریوں کے لیے مزید کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)</u>

ضلع راجن پور اور شہر کی حدود میں سرکاری اراضی کی تعداد اور ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3439: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنی سرکاری اراضی کس کس جگہ ہے کتنی سالانہ Lease پر دی گئی ہے؟

(ب) راجن پور شہر کی حدود میں سرکاری اراضی اور زمین کتنی کس کس جگہ پر ہے کتنی اراضی خالی پڑی ہے اور کتنی اراضی پر ناجائز قابضین نے قبضہ کیا ہوا ہے۔

(ج) راجن پور شہر کی کتنی زمین Lease پر دی گئی ہے Lease پر اراضی / زمین کن کن افراد کو دی گئی ہے Lease پر دی گئی اراضی / زمین سے سالانہ کتنی رقم موصول ہو رہی ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس اراضی کی Lease کافی دیر قبل دی گئی تھی جس کو Revicw کرنے کی ضرورت ہے حکومت کب تک Lease کو Review کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع راجن پور میں موجود تمام سرکاری اراضی کا محکمہ کو علم نہ ہے تاہم ضلع راجن پور میں محکمہ اوقاف کی 2090 ایکڑ 02 کنال 02 مرلے اراضی مختلف تحصیل ہائے کے مختلف مواضعات میں واقع ہے جو کہ سرکاری نہ ہے نیز یہ زمین سالانہ بنیادوں پر نیلام کی جاتی ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) راجن پور شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف کی وقف اراضی نور شاہ بخاری واقع موضع چک نمبر 1 میں واقع ہے جس کا رقبہ تعدادی 3 ایکڑ 3 کنال اور 12 مرلے ہے جو کہ 4 قطعات پر مشتمل ہے رقبہ تقریباً 2 ایکڑ 2 کنال 12 مرلے خالی ہے جبکہ 9 کنال رقبہ پر ناجائز قابضین نے قبضہ کیا ہوا ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) راجن پور شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف کی وقف اراضی نور شاہ بخاری واقع موضع چک نمبر 1 رقبہ تعدادی 3 ایکڑ 3 کنال 12 مرلے ہے جو کہ 4 قطعات پر مشتمل ہے اور مذکورہ زمین مسمی جمیل خان دریشک برائے سال 20-2019 پٹہ پر دی گئی ہے جس سے -/1,08,000 روپے وصول ہوئے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ اراضی مذکور سال 18-2017 میں نیلام عام میں سالانہ پٹہ پر دی گئی تھی اور سال 19-2018 اور 20-2019 میں محکمانہ پالیسی کے مطابق مدت پٹہ میں توسیع دی گئی۔ آئندہ بھی محکمانہ پالیسی کے مطابق سالانہ پٹہ پر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

صوبہ میں محکمہ اوقاف کی کمرشل اراضی کی تعداد اوراس سے ہونے والی آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*3483: **محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیراوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیامحکمہ اوقاف کی کمرشل اراضی کے منافع بخش استعمال کے لئے کوئی حکمت عملی مرتب کی گئی ہے؟

(ب) محکمہ اوقاف کی صوبہ بھر میں کتنی کمرشل اراضی ہے اوراس سے سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی 6نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیراوقاف ومذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف کی کمرشل اراضی کے استعمال کیلئے تاحال کوئی قوانین / پالیسی نہ ہے تاہم اکتوبر 2019 میں وزیراعظم پاکستان کی ہدایت پر وقف کمرشل اراضیات کے منافع بخش استعمال سے متعلق قانون / پالیسی کی تشکیل کیلئے وزیر قانون پنجاب کی زیر صدارت ایک کمیٹی تشکیل دی گی ہے۔اس کمیٹی نے پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز2002 میں ضروری ترامیم کی تجویز دی ہے جن کی اوقاف بورڈ سے منظوری حاصل کرلی گئی ہے۔ان ترامیم کی مجاز اتھارٹی سے منظوری کے بعد انہیں نافذالعمل کردیا جائے گا۔

(ب) محکمہ اوقاف کی صوبہ بھر میں کل 188ایکڑ 5 کنال 14 مرلے کمرشل اراضی ہے جس سے سال19-2018 میں کل مبلغ-/23,61,02,987روپے آمدن ہوئی۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

مقدس مقامات کی لائیو زیارت اورآن لائن دینی کتب کے مطالعہ سے متعلقہ تفصیلات

*3484: **محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیراوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیاحکومت مقدس مقامات کی لائیو زیارت اوردینی کتب کا آن لائن مطالعہ کرنے کے لئے کوئی منصوبہ شروع کرنے کاارادہ ہے تواس منصوبہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

محکمہ اوقاف ومذہبی امور میں ایڈیشنل سیکرٹری اوقاف کی زیر نگرانی محکمہ ہذا کی ویب سائیٹ www.auqaf.punjab.gov.com پر بزرگان دین کی تصانیف کو اپ لوڈ کرنے کا کام جاری ہے۔ جس کے ذریعے ان کا آن لائن مطالعہ ممکن ہو سکے گا۔ جبکہ مقدس مقامات کی لائیو زیارت کا کوئی منصوبہ سر دست زیر کارروائی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

لاہور: حضرت میاں میر کے دربار کی آمدن اور مستقل ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3840: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حضرت میاں میر دربار لاہور میں کل کتنے ملازمین مستقل بنیادوں پر کام سرانجام دے رہے ہیں ان کی عہدہ وائز مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) حضرت میاں میر کے دربار کی کل آمدن کتنی ہے 2019 کی مکمل تفصیل مہیا فرمائیں۔

(ج) میاں میر کے عرس پر 6 لاکھ 12 ہزار روپے کی رقم مختص کی گئی ہے کتنی خرچ ہوئی کیا اس کی مرمت اور تزئین آرائش کے لیے رقم مختص کی جاتی ہے تو اس کی تفصیل سالانہ مہیا فرمائیں

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) دربار حضرت میاں میر لاہور پر 05 ملازمین مستقل بنیادوں پر کام سرانجام دے رہے ہیں۔ عہدہ وار تفصیل درج ذیل ہے:-

خطیب امام 01، موذن خادم 01، ٹیوب ویل آپریٹر 01، نگران 02

(ب) سال 2019 میں دربار حضرت میاں میر سے حاصل ہونے والی آمدن مبلغ -/1,08,15,495 روپے ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) دربار حضرت میاں میر کے سالانہ عرس مبارک کے انتظام وانصرام کیلئے بجٹ سال20-2019 میں مبلغ -/6,12,000روپے مختص تھے جو کہ خرچ ہو چکے ہیں جبکہ دربار شریف کی تزئین وآرائش پر مزید مبلغ -/3,99,605روپے خرچ ہوئے نیز سالانہ تعمیر سال20-2019 کیلئے مبلغ -/20,00,000روپے مختص ہیں جو دربار شریف کے وضو خانہ اور الیکٹرک ورک پر خرچ کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

بہاولپور شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات، مساجد کی تعداد اور سیکیورٹی کے انتظامات سے متعلقہ تفصیلات

*3904: **جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف کے مزارات اور مساجد کہاں کہاں ہیں ان کے نام بتائیں اوران کی سالانہ آمدن علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ب) موجودہ مالی سال20-2019 میں ان مزارات اور مساجد کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) ان مساجد اور مزارات کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی ہے ان پر کون کون سی سہولیات میسر ہے۔

(د) ان پر کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کی عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل بتائیں۔

(ہ) کیا ان مساجد اور مزارات پر سیکیورٹی کا انتظام ہے تو ہر مسجد اور مزار کی تفصیل اور تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور جہاں جہاں سیکیورٹی ڈیوٹی دے رہے ہیں ان کی تفصیل بتائیں کیا پنجاب پولیس کی جانب سے بھی ان مزارات اور مساجد پر ملازمین تعینات کئے گئے ہیں تو ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) بہاولپور شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 03 مزارات اور 7 مساجد ہیں۔ جن کے نام اور سالانہ آمدن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بہاولپور میں ان مزار اور مساجد کیلئے مبلغ -/13952000 روپے برائے سال20-2019 مختص ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بہاولپور میں ان مزار اور مساجد پر مبلغ -/14938100 روپے سال20-2019 میں خرچ کیے گئے ہیں۔ ان پر وضو خانہ، مسافر خانہ، لیٹرین، اے سی، گیس کی سہولیات موجود ہیں اوران پر امام خطیب، موذن، سیکیورٹی گارڈز بھی تعینات ہیں نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان پر کل 37 ملازمین تعینات ہیں جن کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان میں تمام مزارات اور مساجد پر سیکیورٹی انتظام نہ ہیں بلکہ چند ایک اہم مساجد / مزار پر سیکورٹی گارڈز تعینات ہیں نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم محکمہ پولیس کی جانب سے تاحال کوئی ملازم تعینات نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

خانیوال: ضلع اور تحصیل میں درباروں کی تعداد اور نذرانوں کی رقم کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*3936: **محترمہ شاہدہ احمد**: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل وضلع خانیوال میں کتنے دربار موجود ہیں ان کے نام کیاہیں؟

(ب)ان درباروں کی سالانہ جمع شدہ چندہ کی رقم کتنی ہے اور کون وصول کرتا ہے۔

(ج)ان وصول شدہ چندہ کی رقم کو کس مد میں خرچ کیا جاتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) تحصیل وضلع خانیوال میں کل 7 مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں۔ جن کے نام حسب ذیل ہیں۔

1۔ دربار حضرت میاں چنوں تحصیل میاں چنوں

2۔ دربار حضرت سخی سید محمد موضع کوٹلہ بہاوالدین تحصیل کبیر والا

3۔ دربار حضرت نور شاہ بخاری محسن وال تحصیل میاں چنوں

4۔ دربار حضرت حاجن شیر چک نمبر 10-R/126 جہانیاں

5۔ دربار حضرت شیخ کبیر احمد تحصیل کبیر والا

6۔ دربار حضرت ماموں شیر تلمبہ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال

7۔ دربار حضرت شاہ حبیب اللہ بغدادیؒ عبدالحکیم

(ب) محکمہ کو سال 19-2018 میں ان درباروں سے مبلغ -/59,81,373 روپے آمدن ہوئی ہے حاصل شدہ رقم سنٹرل اوقاف فنڈ (C-7) میں جمع کروائی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف پنجاب کے زیر تحویل مزارات و دیگر ذرائع سے حاصل شدہ آمدن کو مزارات اور مساجد کی تعمیر و مرمت و آرائش کے ساتھ ساتھ مزرات پر آنے والے زائرین کے لئے لنگر و دیگر سہولیات کی فراہمی نیز محکمہ اوقاف کے ملازمین کی تنخواہوں، یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی و دیگر فلاحی کاموں پر خرچ کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

ضلع چکوال: سیدن شیر ازی بزرگ کے ارد گرد دکانوں کو مسمار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3938: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیاوزیر اوقاف ومذہبی اموراز راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چو آسیدن شاہ ضلع چکوال میں سیدن شیر ازی بزرگ کا دربار محکمہ اوقاف کی سرپرستی میں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس دربار کے تمام اطراف میں دکانیں بنی ہوئی ہیں اوران دکانوں کی وجہ سے دربار چھپ چکا ہے۔

(ج) کیا یہ دکانیں محکمہ اوقاف یا حکومت کے کسی اور محکمہ کے انڈر ہیں اوران سے حکومت کرایہ وصول کر رہی ہے۔

(د) کیا حکومت غیر ضروری دکانوں کو وہاں سے ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ دربار کی خوبصورتی نمایاں ہو سکے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) یہ درست ہے کہ دربار حضرت سخی سیدن شیر ازی کا انتظام وانصرام محکمہ اوقاف حکومت پنجاب کے ذمہ ہے

(ب) یہ درست ہے کہ دربار شریف کے اطراف میں دکانات بنی ہوئی ہیں اور ان دکانات کی وجہ سے دربار شریف چھپا نہیں ہے بلکہ بالکل عیاں ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ دربار حضرت سیدن شاہ شیر ازی کے اطراف میں بنی ہوئی دکانات سے محکمہ اوقاف ماہانہ بنیادوں پر کرایہ وصول کر رہا ہے۔

(د) محکمہ اوقاف ان دکانات کو ہٹانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا ہے۔ کیونکہ ان دکانات کی وجہ سے دربار شریف کی خوبصورتی میں کوئی کمی نہیں آئی ہے اور دربار شریف بالکل عیاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

فیصل آباد: شہر میں درباروں کی تعداد اوران سے ملحقہ دکانوں اوراراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3983: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کون کون سے دربار کہاں کہاں ہیں ان درباروں کے نام اور مقام بتائیں۔

(ب) ان درباروں کی مالی سال 20-2019 کی آمدن بتائیں نیز یہ آمدن کس کس مد سے ہوتی ہے۔

(ج) ان درباروں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان درباروں کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د)ان درباروں میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں۔

(ہ)ان درباروں کے لئے مالی سال20-2019 کے لئے کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔

(و)ان درباروں سے ملحقہ دکانوں اوراراضی کی تفصیل علیحٰدہ علیحٰدہ فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی28دسمبر2019تاریخ ترسیل26فروری2020)

جواب

وزیراوقاف ومذہبی امور

(الف)فیصل آباد شہر واقع درباروں کی فہرست تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان درباروں سے حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان درباروں میں موجود ملازمین اور انچارج صاحبان کی فہرست تتمہ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان درباروں پر زائرین کی سہولت کیلئے پینے کا ٹھنڈا پانی،وضوخانہ،طہارت خانہ اور برآمدہ جات زائرین کی سہولت کے لئے موجود ہیں۔
نیزان کی حفاظت کیلئے میٹل ڈیٹکٹر سے چیکنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔

(ہ)ان درباروں کیلئے مالی سال20-2019 کے بجٹ کی تفصیل تتمہ "د"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)ان درباروں سے ملحقہ دوکانوں کی تفصیل تتمہ "ہ"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری2021)

فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد کی تعداد اوران سے ملحقہ دکانوں اوراراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3984: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیاوزیراوقاف ومذہبی امورازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر کی حدود میں کتنی مساجد کہاں کہاں سرکاری تحویل میں ہیں؟

(ب)ان مساجد کے لئے کتنی رقم مالی سال20-2019 میں مختص کی گئی ہے تفصیل مسجد وائز بتائیں۔

(ج)ان مساجد سے محلقہ دکانیں اوراراضی کتنی کتنی ہے۔

(د)ان مساجد میں سے کس کس کی بلڈنگ / عمارت خستہ حال ہے۔

(ہ)ان مساجد کے لئے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام،عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(و)ان مساجد کی عمارت کی تعمیر کے لئے کتنی رقم موجودہ مالی سال20-2019 میں جاری کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی28دسمبر2019تاریخ ترسیل26فروری2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 17 مساجد ہیں (نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) ان مساجد کیلئے مالی سال 20-2019 میں مبلغ -/2,66,93,000 روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) ان مساجد سے ملحقہ دکانات کی تعداد 383 ہے اور کوئی زرعی اراضی ان سے ملحقہ نہیں ہے۔

(د) فیصل آباد شہر میں جامع مسجد گجر بستی واقع عید گاہ روڈ فیصل آباد اور جامع مسجد رحمانیہ واقع سرگودھا روڈ اڈا باوا چک فیصل آباد کی بلڈنگ / عمارت خستہ حال ہے۔

(ہ) ان مساجد میں 32 ملازمین اوقاف کام کر رہے ہیں ان کے نام عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(و) ان مساجد کی عمارات کی تعمیر کیلئے مالی سال 20-2019 میں کوئی رقم جاری نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

گجرات: شاہ دولہ دربار پر بچوں کے سروں پر خول چڑھا کر معذور بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4114: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت کو علم ہے کہ شاہ دولہ دربار گجرات میں معصوم بچوں کے سروں پر لوہے کے خول چڑھائے جاتے ہیں اگر ہاں تو حکومت نے اس کی روک تھام کیلئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ب) حکومت نے اب تک کتنے بچوں کی اس گھناؤنے کام میں ملوث افراد سے بازیاب کروایا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) دربار کے احاطے میں بھکاریوں کی روک تھام کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(د) صوبہ بھر میں موجود مزارات اور درباروں کی نگرانی کیلئے حکومت نے کیا لائحہ عمل اختیار کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) دربار حضرت شاہ دولہ گجرات زیر تحویل محکمہ اوقاف حکومت پنجاب ہے اور اس دربار کی حدود میں کسی بچے کے سر پر لوہے کا خول نہیں چڑھایا جاتا۔

(ب) دربار شریف پر ایسا کوئی کام نہ ہو رہا ہے۔

(ج) دربار حضرت شاہ دولہ کے احاطہ میں کوئی بھکاری نہیں ہو تا مزید یہ کہ دربار شریف کو بھکاریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے عملہ دربار اور محکمہ پولیس دربار شریف پر موجود ہے۔

(د) محکمہ اوقاف نے صوبہ بھر کے مزارات کی نگرانی کیلئے نگران، چوکیدار اور سیکورٹی گارڈز اور رضاکار تعینات کر رکھے ہیں اس کے علاوہ سی سی ٹی وی کیمرہ جات بھی نصب ہیں اہم مزارات پر واک تھرو گیٹ بھی رکھے گئے ہیں نیز زائرین کو بذریعہ میٹل ڈیٹیکٹر بھی چیک کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

ضلع گوجرانوالہ میں اوقاف کی زرعی اراضی سے حاصل آمدن سے متعلقہ تفصیلات

***4150: جناب امان اللہ وڑائچ:** کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی کہاں کہاں واقع ہے اس سے کتنی آمدن ہو رہی ہے اس اراضی میں سے کتنی لیز پر ہے اور اس سے کتنی آمدن ہو رہی ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف ضلع گوجرانوالہ میں بہت ساری اراضی پر ناجائز قابضین ہیں یہ کب سے قابض ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے اور زمین واگزار کیوں نہیں کروائی گئی اس میں کیا امر مانع ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2020)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اوقاف ومذہبی امور کی تحویل میں 492 ایکڑ 3 کنال 04 مرلے 110 مربع فٹ اراضی ہے جس میں سے 491 ایکڑ 4 کنال 16 مرلے زرعی اور 6 کنال 8 مرلے 110 مربع فٹ کمرشل ہے (نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اس اراضی میں سے زرعی اراضی تعدادی 491 ایکڑ 16 مرلے سال 19-2018 کیلئے لیز پر دی گئی ہے جس سے مبلغ -/1,50,14,736 روپے آمدن ہوئی۔

(ب) محکمہ اوقاف ضلع گوجرانوالہ کی وقف اراضی تعدادی 54 ایکڑ 3 کنال 14 مرلے 254 مربع فٹ پر ناجائز قبضہ تھا اس میں سے 42 ایکڑ 7 کنال 14 مرلے رقبہ ناجائز قابضین سے واگزار کروالیا گیا ہے باقی ماندہ تعدادی 11 ایکڑ 4 کنال 254 مربع فٹ میں سے 06 ایکڑ 7 کنال 08 مرلے پر سرکاری ادارے قابض ہیں اور 4 ایکڑ 2 کنال 14 مرلے 254 مربع فٹ پر مکانات تعمیر شدہ ہیں اور 1 کنال 18 مرلے رقبہ زیر مقدمہ ہے۔ (نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

داتا گنج بخش علی ہجویری دستکاری سکول کی اصلی جگہ واپس منتقلی نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***4215: محترمہ رخسانہ کوثر:** کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا گنج بخش علی ہجویری سکول لاہور جو کہ دربار داتا صاحب کے مزار کے تہہ خانہ میں موجود تھا کچھ عرصہ قبل مرمت اور دوسرے کاموں کی وجہ سے دستکاری سکول کو دربار آئی ہسپتال شفٹ کر دیا مگر کافی عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال دستکاری سکول کو دربار ہسپتال سے اس کی اصل جگہ تہہ خانہ داتا دربار منتقل نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے سکول میں زیر تعلیم بچیاں کافی اضطراب کا شکار ہیں کیونکہ دستکاری سکول میں داخلے کے وقت ان کی تلاشی میٹل ڈیٹکٹر سے لے کر داخلے کی اجازت دی جاتی تھی؟

(ب) سکول کی بچیوں کو دستکاری سکول آئی ہسپتال منتقلی کی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ج) کیا دستکاری سکول کو محکمہ اوقاف واپس اس کی اصل جگہ پر لانا چاہتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(د) دستکاری سکول داتا دربار میں فرائض سرانجام دینے والی اساتذہ کو تنخواہ ادا کی جاتی ہے مگر سکول کی پرنسپل کو کافی عرصہ سے تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی جا رہی ہے اس کی وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) علی ہجویری دستکاری سکول تہہ خانہ داتا دربار میں نہ تھا بلکہ ایڈمن بلاک داتا دربار میں کام کر رہا تھا۔ جو کہ مرمت اور دوسرے کاموں کی وجہ سے دربار آئی ہسپتال شفٹ نہ کیا گیا بلکہ ڈی ایس پی (سیکیورٹی) داتا دربار نے اپنے تحریری مراسلہ نمبری DSP/sec-DD-13 مورخہ 28 فروری 2017 کو سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر دستکاری سکول کی ایڈمن بلاک داتا دربار سے منتقلی کے لئے تحریر کیا تحریری مراسلہ کی نقل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ڈی ایس پی سیکیورٹی داتا دربار کے مراسلہ کو مد نظر رکھتے ہوئے جناب ڈائریکٹر جنرل مذہبی امور اوقاف پنجاب کی زیر صدارت ایک اجلاس مورخہ 16 مارچ 2017 کو منعقد ہوا جس میں خطیب جامع مسجد داتا دربار، ڈی ایس پی سیکیورٹی داتا دربار، اسسٹنٹ ڈائریکٹر مذہبی امور و منیجرز داتا دربار نے شرکت کی اس اجلاس میں ڈی ایس پی سیکیورٹی داتا دربار نے شرکاء اجلاس کو بتایا کہ سیکیورٹی حالات کے پیش نظر خفیہ اداروں کی جانب سے واضح طور پر خبردار کیا کہ آئندہ خود کش دہشت گردی کے واقعات کسی برقع پوش عورت کے ذریعے رونما ہو سکتے ہیں لہذا کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچنے کے لئے دربار شریف کے ایڈمن برانچ (ایگزیکٹو بلاک) میں خواتین کی آمدورفت کو محدود کر دیا جائے اور فی الحال دستکاری سکول کو عارضی طور پر بند کر دیا جائے یا کسی دوسری جگہ شفٹ کر دیا جائے۔ روئیداد کی نقل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

متذکرہ بالا وجوہات کے باعث دستکاری سکول کو داتا دربار ہسپتال میں منتقل کیا گیا تھا جو کہ داتا دربار کے بالکل قریب ہے داتا دربار میں اس وقت سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر جگہ جگہ بیریئر اور چیکنگ کے لئے پولیس کی نفری تعینات ہے اس کے برعکس دربار ہسپتال میں آنا جانا بہت آسان ہے جبکہ دربار ہسپتال اور داتا دربار میں زیادہ فاصلہ بھی نہ ہے۔ جن مشکلات کا ذکر محترمہ رخسانہ کوثر (ایم پی اے) نے فرمایا ہے کہ میٹل ڈیٹیکٹر سے تلاشی لینے کے بعد بچیوں کو داتا دربار میں موجود دستکاری سکول میں داخلے کی اجازت دی جاتی تھی انہی مشکلات کو حل

کرنے کے لئے سکول کو داتا دربار سے داتا دربار ہسپتال میں منتقل کیا گیا ہے۔ جبکہ حالیہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے حکومتی احکامات کے تحت داتا دربارؒ کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔

(ب) دستکاری سکول کو داتا دربار ہسپتال میں منتقل کرنے سے طالبات کو آسانی پیدا ہو گئی ہے کیونکہ داتا دربار میں سیکورٹی وجوہات کی بناء پر طالبات کو مختلف سیکورٹی چیکنگ کے مراحل سے گذر کر سکول تک پہنچنا ہوتا تھا اور مذہبی تہواروں، رمضان المبارک میں اعتکاف و شبینہ کی تقریبات، سالانہ غسل مبارک، سالانہ عرس مبارک و دیگر مذہبی تقریبات پر سکول بند ہونے کی وجہ سے ان کی تعلیم متاثر ہوتی تھی جبکہ دربار آئی ہسپتال میں نسبتاً طالبات کو آنے جانے میں بہت آسانی ہے۔

(ج) سیکیورٹی وجوہات کی بناء پر، داتا دربار کے موجودہ احاطے میں، خواتین کے کسی ادارے کو منتقل کرنا، سردست مشکل ہے، دربار شریف کے زیر غور توسیعی منصوبے میں، اس ادارے کے لیے کوئی مستقل جگہ زیر غور لائی جانا ممکن ہو گی۔

(د) پرنسپل داتا دربار دستکاری سکول کی اسامی باقاعدہ منظور شدہ نہ ہے بایں وجہ تنخواہ کی ادائیگی نہ ہو سکی۔ مجاز اتھارٹی نے عملہ کو مشاہرہ کی ادائیگی و دیگر امور کے جائزہ کیلئے، حسب ذیل پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ (نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1۔ زونل ایڈمنسٹریٹر اوقاف داتا دربار کنونیئر

2۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر اکاؤنٹس ممبر

3۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر تبلیغ و تربیت ممبر

4۔ منیجر اوقاف داتا دربارؒ لاہور ممبر / سیکرٹری

مذکورہ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں معاملہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ واضح رہے کے اس وقت دستکاری سکول میں پرنسپل کی اسامی بوجہ استعفیٰ مورخہ 14 جنوری 2020 سے خالی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

رحیم یار خان: محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد اور مزارات کی تعداد اور سالانہ آمدن سے متعلقہ تفصیلات

***4348: سید عثمان محمود:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل کتنی مساجد اور مزارات ہیں؟

(ب) ان مزارات سے سالانہ آمدن کتنی ہے اس ضلع کے مزارات کی تزئین و آرائش اور سہولیات کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 18 مساجد اور 14 مزارات ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔
(ب) ان مزارات سے سال 19-2018 میں حاصل ہونے والی آمدن مبلغ -/13010011 روپے ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

ان مزارات پر محکمہ کی جانب سے رحیم یار خان میں مزار حضرت بابا غریب شاہ پر مبلغ 12 لاکھ روپے سال 20-2019 میں خرچ کئے گئے۔ حسب ضرورت مزارات کی تزئین و آرائش بھی کی جاتی ہے۔ نیز محکمہ اوقاف کی جانب سے ان مزارات کے زائرین کی سہولت کیلئے پینے کیلئے ٹھنڈا پانی، وضو، رفع حاجت کیلئے لیٹرین، سیکورٹی کیمرہ جات اور واک تھرو گیٹ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مزارات کی صفائی ستھرائی کا بھی انتظام ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

تحصیل رائیونڈ میں محکمہ اوقاف کے تحت رقبہ کی تعداد اور اس پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*4410: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل رائیونڈ ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کے تحت کل کتنا رقبہ کس کس مقام پر ہے تفصیل سے بیان فرمائیں؟
(ب) مالی سال 19-2018 میں اب تک کتنا رقبہ ناجائز قابضین سے واگزار کرایا گیا ہے اور ناجائز قابضین کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) تحصیل رائیونڈ ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کی وقف جائیداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ وقف اراضی و دربار حضرت نور شاہ اٹاری (رکھ لدھیکے) رائیونڈ رقبہ تعدادی 2845 کنال 10 مرلے

2۔ خانقاہ اللہ بخش موضع مانک رقبہ تعدادی 59 کنال 12 مرلے

3۔ وقف تکیہ الہی شاہ چوہنگ موضع چوہنگ رقبہ تعدادی 54 کنال 6 مرلے

4۔ مسجد بطرف عبداللہ موضع جودھو ڈھیر رائیونڈ رقبہ تعدادی 39 کنال 10 مرلے

5۔ امام بارگاہ امبالہ پٹیالہ موضع بھوبھتیاں رائیونڈ رقبہ تعدادی 140 کنال 8 مرلے

6۔ دربار حضرت شاہ بابل غازی موضع بھوبھتیاں رقبہ تعدادی 53 کنال 02 مرلے

7۔ شاہ محمد غازی جلیانہ ٹبہ موضع رائیونڈ رقبہ تعدادی 79 کنال 11 مرلے

8۔ مسجد غلہ منڈی مین بازار رائیونڈ رقبہ تعدادی 02 کنال 12 مرلے

9۔ دربار حضرت بابا رحمت علی شاہؒ مانگا روڈ رائیونڈ رقبہ تعدادی 04 کنال

(ب) تحصیل رائیونڈ میں محکمہ اوقاف کا رقبہ تعدادی 52 کنال 2 مرلے زیر ناجائز قبضہ ہے جس کے معاملات مختلف عدالتوں میں زیر کارروائی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے

1۔ وقف رقبہ ملحقہ خانقاہ اللہ بخش موضع مانک کا رقبہ 47 کنال 2 مرلے بحریہ آرچرڈ میں آچکا ہے معاملہ مذکور عدالت اینٹی کرپشن لاہور میں زیر کارروائی ہے۔

2۔ وقف امام بارگاہ امبالہ پٹیالہ موضع بھوبھتیاں تعدادی 1 کنال پر عیسائیوں کی بستی ہے اور اس بستی میں عرصہ قدیم سے عیسائی رہائش پذیر ہیں ان سے یہ رقبہ واگزار کروانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

3۔ محکمہ اوقاف نے دربار حضرت بابا رحمت شاہ مشتمل بر رقبہ تعدادی 04 کنال کو محکمانہ تحویل میں لینے کا نوٹیفکیشن جاری کیا جو کہ ڈسٹرکٹ کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ مقدمہ مذکور میں تاریخ پیشی مورخہ 2020-06-10 مقرر تھی مقررہ تاریخ پر حتمی بحث ہو چکی ہے۔ معزز عدالت کے فیصلہ فرمانے کے بعد اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ناجائز قابض سے دربار شریف واگزار کرانے کی بابت مزید ضروری کارروائی فوراً عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

لاہور: داتا دربار مردانہ زائرین کے راستہ میں فقیر اور دیگر جرائم پیشہ لوگوں کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*4630: **چودھری اختر علی**: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داتا دربار لاہور میں سلام کے لیے آنے والے زائرین مرد و خواتین کے لیے علیحدہ علیحدہ راستے بنائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرد زائرین کے لیے جو راستہ دربار شریف کے احاطہ میں جانے کے لیے بنایا گیا ہے اس میں متعدد فقیر اور دیگر افراد ہر وقت کھڑے رہتے ہیں ان کو اس دربار پر تعینات غیر متعلقہ سیکورٹی ملازمین سمیت انتظامی افسران کی سرپرستی حاصل ہوتی ہے اسی طرح کے حالات خواتین کے انٹری پوائنٹ کی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان جگہوں پر روزانہ متعدد زائرین کی جیب کاٹی جاتی ہے اور ان کو نقدی سمیت دیگر سامان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے خواتین اور بچے اغواء ہو رہے ہیں۔

(د) اس بابت محکمہ ایڈمنسٹریٹر اوقاف اور CEO اوقاف کیا ایکشن لے گا تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف)درست ہے کہ انتظامی امور کے تحت دربار حضرت داتا گنج بخشؒ لاہور پر زائرین کی آمد کے گیٹ نمبر 4,1 اور 5 مرد حضرات کے لئے مختص ہیں جبکہ گیٹ نمبر 02 صرف خواتین کے لئے مختص کیا گیا ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔ دربار حضرت داتا گنج بخشؒ لاہور پر تمام جگہوں پر کیمرہ جات نصب ہیں جن سے تمام پوائنٹس کی مانیٹرنگ کی جاتی ہے ہر ڈیوٹی منیجر اپنی شفٹ میں کم از کم تین مرتبہ دربار شریف کا راؤنڈ لگاتے ہیں جس میں بھکاریوں اور جیب تراشوں پر کڑی نظر رکھتے ہیں علاوہ ازیں دربار شریف پر سیکورٹی کا عملہ تین شفٹوں میں ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے اور انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ دربار شریف کی لابیز میں بالخصوص کسی بھی بھکاری کو ہرگز نہ کھڑ ہونے دیا جائے مزید یہ کہ دربار شریف پر محکمہ پولیس کی جانب سے 01 ڈی ایس پی سیکورٹی تعینات ہے جبکہ دیگر پوائنٹس پر شفٹ انچارج کے علاوہ گیٹوں پر بھی پولیس کا عملہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ دربار شریف پر کوئی بھی بھکاری نہ تو انٹر ہو سکے اور نہ کسی ایسے شخص کو دربار شریف میں کھڑے رہنے کی اجازت دے۔

(ج)درست نہ ہے دربار شریف کے ہر پوائنٹ پر کیمرہ کی نظر ہوتی ہے مانیٹرنگ کے لئے پولیس کی نفری تعینات ہے علاوہ ازیں داتا دربار کا سیکورٹی عملہ بھی بڑی تندہی سے ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے جیب تراشی کی کسی قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہو رہی ہے نیز کرونا وائرس کی وجہ سے زائرین کی بہت محدود تعداد دربار شریف پر حاضری کے لئے آرہی ہے جہاں تک خواتین اور بچوں کے اغوا کا تعلق ہے تو یہ حقیقت کے بالکل برعکس ہے ایسا کوئی واقعہ زون ہذا میں رونما نہ ہوا ہے۔

(د)دربار حضرت داتا گنج بخشؒ لاہور پر زائرین کی بڑھتی تعداد اور انتظامی امور کے پیش نظر 2010 میں علیحدہ علیحدہ انٹری پوائنس مقرر کئے گئے تھے تاکہ مرد و خواتین کو دربار شریف پر حاضری میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو، دربار شریف کے گیٹ نمبر 01 کے باہر پولیس ملازمین و سیکورٹی عملہ تعینات ہے جنہیں بھکاریوں کو اندر داخلہ سے منع کرنے کی سخت ہدایات دی گئی ہیں جبکہ گیٹس سے اندر پولیس کا عملہ اور سیکورٹی داتا دربار اس بات پر کڑی نظر رکھتی ہے کہ کسی بھی پوائنٹ پر کوئی بھی شخص زائرین کی شکل میں داخلہ کے بعد بھی اندر بھیک نہ مانگ سکے ان مقامات پر سیکورٹی کیمرہ جات سے بھی مانیٹرنگ کی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ڈیوٹی پر تعینات عملہ بھی چوکس ہو کر ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے تاکہ کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو۔ دربار شریف پر سیکورٹی سخت ہونے کی بنا پر اکا دکاء کبھی کبھار جیب تراشی کی شکایات موصول ہوتی ہے تو فوری طور پر سیکورٹی کیمرہ جات سے جیب تراش کی شناخت کرتے ہوئے جیب تراشی کا مقدمہ درج کروایا جاتا ہے اور داتا دربار انتظامیہ کی جانب سے مکمل پیروی کی جاتی ہے(نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)</u>

گوجرانوالہ: ایمان آباد میں عثمانیہ مسجد کی تعمیر و مرمت و تزئین و آرائش سے متعلقہ تفصیلات

***4936: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ کے علاقہ ایمان آباد میں واقع عثمانیہ مسجد کی عمارت خستہ حالی اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) حکومت کی جانب سے مذکورہ عمارت کی مرمت کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے تاریخی مذہبی عمارتوں کی نگہداشت اور تزئین و آرائش کے حوالے سے کیا لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) گوجرانوالہ کے علاقہ ایمان آباد میں واقع عثمانیہ مسجد محکمہ اوقاف کے زیر تحویل نہ ہے۔ لہذا محکمہ مسجد مذکورہ کی خستہ حالی اور تعمیر و مرمت کے حوالے سے تبصرہ کرنے سے قاصر ہے۔

(ب) چونکہ مسجد محکمہ اوقاف کے زیر تحویل نہ ہے لہذا محکمہ مسجد مذکورہ کی خستہ حالی اور تعمیر و مرمت کے حوالے سے اقدامات اٹھانے سے قاصر ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف کے زیر تحویل تاریخی و مذہبی عمارات کی محکمہ آثار قدیمہ پنجاب سے باقاعدہ (NOC) کے بعد اپنے محدود ذرائع میں رہتے ہوئے تزئین و آرائش عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

منڈی بہاؤالدین: اوقاف کی بلڈنگ کے ساتھ کرایہ داری یونٹس اور ان سے حاصل کردہ کرایہ سے متعلقہ تفصیلات

* 4945: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ اوقاف کی کتنی بلڈنگز کے ساتھ کرایہ داری یونٹس واقع ہیں۔

(ب) ان کرایہ داری یونٹس سے محکمہ کو ماہانہ کتنا کرایہ وصول ہوتا ہے اور سالانہ کتنی رقم وصول ہوتی ہے سال 2018 اور 2019 میں کتنی رقم وصول ہوئی تھی۔

(ج) ان کرایہ داری یونٹس میں سے کتنے یونٹس میں کرایہ دار ناجائز قابض ہیں ان کے خلاف حکومت کیا کارروائی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ اوقاف کی 2 مساجد اور ایک مزار کے ساتھ درج ذیل تفصیل کے ساتھ کرایہ داری یونٹس واقع ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

i۔ مرکزی جامع مسجد منڈی بہاؤالدین 48 یونٹس

ii۔ جامع مسجد اہل سنت والجماعت ملکوال 18 یونٹس

iii۔ دربار حضرت اعتبار شاہ قادر آباد 09 یونٹس

(ب) ان کرایہ داری یونٹس سے سال 2018 (جنوری 2018 تا دسمبر 2018) میں مبلغ-/38,31,315 روپے اور سال 2019 (جنوری 2019 تا دسمبر 2019) میں مبلغ-/38,52,512 روپے وصول ہوئے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ چونکہ اب کرایہ کو مارکیٹ ریٹ کے مطابق بڑھا دیا گیا ہے اس لئے ان کرایہ داری یونٹس سے محکمہ اوقاف کو ماہانہ مبلغ-/6,95,520 روپے اور سالانہ مبلغ-/83,46,240 روپے کی وصول ہونگے۔

(ج) ان کرایہ داری یونٹس پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

منڈی بہاؤالدین: محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات اوران سے حاصل آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*4946: **محترمہ فائزہ مشتاق**: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے مزارات محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام ہیں؟

(ب) ان مزارات سے 19-2018 میں کتنی آمدنی ہوئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 7 مزارات محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) ان مزارات سے سال 19-2018 میں محکمہ اوقاف کو مبلغ-/2,08,27,523 روپے آمدن ہوئی۔ جبکہ ان کے مبلغ-/31,73,235 روپے کے اخراجات ہوئے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

ضلع اوکاڑہ:۔ محکمہ اوقاف کے تحت دربار، مساجد سے محلقہ زرعی اراضی اور دکانوں سے گزشتہ دو سالوں سے حاصل آمدن واخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*5104: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کے تحت ضلع اوکاڑہ میں کون کون سے دربار اور مساجد ہیں؟

(ب) ان دربار اور مساجد سے ملحقہ زرعی اراضی، دکانیں اور دیگر کون کون سی پراپرٹی ہے دربار اور مسجد وائز تفصیل دی جائے۔

(ج) ان درباروں اور مساجد کی نگرانی کے لئے کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں۔

(د)ان درباروں اور مساجد کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن واخراجات بتائیں۔

(ہ)ان درباروں، مزارات اور مساجد پر نمازیوں اور زائرین کے لئے کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(و)ان درباروں اور مساجد پر ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس کام پر خرچ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 25 اگست 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف ضلع اوکاڑہ کی تحویل میں 11 مزارات، 03 مساجد علیحدہ اور 2 مساجد درباروں سے ملحق ہیں جن کی تفصیل "Annex A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمانہ تحویل میں مزارات سے ملحقہ زرعی رقبہ 170 ایکڑ 2 کنال 18 مرلے ہے جبکہ ان مزارات و مساجد کے ساتھ 156 دکانات اور 68 سکنی یونٹس ہیں۔ تفصیل "Annex B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان درباروں اور مساجد کی نگرانی کیلئے کل 18 منظور شدہ اسامیوں پر 15 ملازمین اپنے فرائض کی انجام دہی کر رہے ہیں جبکہ 3 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل بر "Annex C" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان مزارات اور مساجد سے سال 19-2018 میں مبلغ -/37919123 روپے اور سال 20-2019 میں مبلغ -/28098190 روپے کی آمدن ہوئی۔ جبکہ سال 19-2018 میں اخراجات مبلغ -/9465731 روپے اور سال 20-2019 میں مبلغ -/8793338 روپے کے اخراجات ہوئے جن کی مدوار تفصیل بر "Annex D" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان مزارات اور مساجد پر تمام بنیادی سہولتیں میسر ہیں۔ زائرین کے پینے کیلئے ٹھنڈے پانی کے واٹر کولر، وضو کیلئے وضو خانے، طہارت خانے اور زائرین کے ٹھہرنے و آرام کیلئے سرائے ملحقہ دربار حضرت سید محمد غوثؒ المعرف بالا پیرؒ اوکاڑہ اور برآمدہ جات وغیرہ میسر ہیں۔

(و)سال 19-2018 اور سال 20-2019 میں مبلغ -/10997000 روپے مزارات اور مساجد پر خرچ کئے گئے جن کی تفصیل بر "Annex E" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

ضلع اوکاڑہ: پی پی 189 میں محکمہ اوقاف کی جائیداد اور ذرائع آمدن سے متعلقہ تفصیلات

***5106: جناب منیب الحق:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 189 اوکاڑہ اور ضلع اوکاڑہ میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی، دکانیں اور دیگر پراپرٹی ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)اس ضلع میں محکمہ ہذا کے تحت کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں اس ضلع میں محکمہ کے کتنے دفاتر ہیں۔

(ج) ضلع بھر میں محکمہ کی کتنی اراضی و دکانوں و شہری پراپرٹی پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔

(د) کتنی اراضی سال 20-2019 میں ناجائز قابضین سے واگزار کروائی گئی ہے۔

(ہ)اس ضلع میں محکمہ کی آمدن سالانہ کتنی ہے کس کس جگہ سے اورذرائع سے آمدن ہوتی ہے آمدن میں اضافہ کے لئے محکمہ کیااقدامات اٹھارہاہے۔

(تاریخ وصولی30جون2020تاریخ ترسیل25اگست2020)

جواب

وزیراوقاف ومذہبی امور

(الف)حلقہ پی پی189میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں130کمرشل اور51سکنی یونٹس ہیں۔تفصیل"Annes A"ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔ضلع اوکاڑہ میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں607ایکڑ6کنال10مرلے زرعی اراضی ہے جبکہ کل کمرشل یونٹس کی تعداد 156اورسکنی یونٹس کی تعداد68ہے۔تفصیل"Annes B"ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع اوکاڑہ میں محکمہ اوقاف کاصرف ایک ہی دفتر ہے ضلع اوکاڑہ میں کل27منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے5اسامیاں اس وقت خالی ہیں اور22ملازمین اپنے فرائض کی انجام دہی کررہے ہیں جن کی تفصیل بر"Annex C"ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(ج)ضلع اوکاڑہ میں کسی شہری جائیداد پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے تاہم زرعی رقبہ جات میں کل169کنال9مرلے رقبہ پرناجائزقبضہ جات ہیں۔تفصیل بر"Annex D"ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(د)سال20-2019میں کل رقبہ15کنال1مرلہ پرسے بتفصیل ذیل ناجائز تجاوزات کاخاتمہ کیاگیا۔

1)دربار حضرت غوث بالا پیر02کنال5مرلے

2)دربار حضرت باباشاہ بھور02کنال

3)دربار حضرت اسماعیل سدھارن10کنال16مرلے

(ہ)سال19-2018میں آمدن مبلغ-/37919123روپے جبکہ سال20-2019میں آمدن-/28098190روپے ہوئی۔جس کی مدوار تفصیل بر"Annex E"ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔آمدن میں اضافہ کیلئے جملہ کرایہ جات کومارکیٹ ریٹ کے مطابق فکس کیا گیاہے جس سے محکمہ کی آمدن میں خطیر اضافہ متوقع ہے۔علاوہ ازیں انتظامی اقدامات کے ذریعے آمدن کیش بکسز میں اضافہ اور زرپٹہ کی شرح بڑھانے کیلئے مختلف النوع اقدامات صوبائی سطح پر اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری2021)

صوبہ میں مزارات کے سیکورٹی گارڈز کو تنخواہوں کی ادائیگی نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5245: **محترمہ اسوہ آفتاب**:کیاوزیراوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھرکے مزارات کے 2سو 80 سیکیورٹی گارڈ پانچ ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں؟

(ب)ان سیکیورٹی گارڈ کو تنخواہیں ادا نہ کرنے کی وجوہات کیاہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) میسرز اے جے سیکیورٹی سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے سیکیورٹی گارڈز کو ماہ جولائی 2020 تک ادائیگی کی جاچکی ہے۔ جس کا ادائیگی سرٹیفکیٹ کی کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ ماہ اگست اور ستمبر 2020 کا سکیورٹی بل تاحال موصول نہ ہوا ہے۔

(ب) مذکورہ سکیورٹی کمپنی سے بل تاخیر سے موصول ہونے کی وجہ سے سکیورٹی گارڈز کو ادائیگی بروقت نہ ہوتی ہے۔ کمپنی سے طے شدہ معاہدہ کی شق نمبر 10 کے مطابق، کمپنی اپنے سکیورٹی گارڈز کو تنخواہ ادا کرنے کی مکمل ذمہ دار ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)</u>

تحصیل صادق آباد میں محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول مزارات کی تعداد، تعینات عملہ اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***6330: جناب ممتاز علی:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں محکمہ کے زیر کنٹرول مزارات کی تعداد، نام اور جگہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ہر مزار پر تعینات حکومتی عملہ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) ان مزارات پر زائرین کے لیے فراہم کردہ سہولیات کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2020)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 2 مزارات ہیں جو کہ موضع سرواہی، سنجر پور میں واقع ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

i۔ دربار حضرت اکرم شاہ جیلانیؒ المعروف عراقی پیر
موضع سرواہی، سنجر پور، تحصیل صادق آباد

ii۔ دربار حضرت پیر موسیٰ نواب، سنجر پور، تحصیل صادق آباد

(ب) ہر مزار پر حکومت کی جانب سے ایک ایک نگران تعینات ہے۔

(ج) مزار پر آنے والے زائرین کیلئے محکمہ کی جانب سے مسافر خانہ تعمیر شدہ ہے۔ وضو خانہ اور واش روم کی بھی سہولت موجود ہے۔ مزید یہ کہ زائرین کو ہر ممکن سہولت دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

صوبہ میں محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام درسگاہوں کی تعداد اور پڑھائے جانے والے نصاب سے متعلقہ تفصیلات

*6581: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام صوبہ بھر میں کتنی درس گاہیں اور مدارس ہیں؟

(ب) ان درس گاہوں اور مدارس کی تفصیل بیان کی جائے۔

(ج) ان مدارس اور درس گاہوں میں کونسا نصاب پڑھایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 فروری 2021)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب کے زیر تحویل صوبہ بھر میں مدارس کی تعداد 72 ہیں۔

(ب) پنجاب اوقاف آرگنائزیشن کے زیر تحویل درس گاہوں اور مدارس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب اوقاف آرگنائزیشن کے زیر تحویل 72 مدارس میں سے 71 مدارس مساجد سے ملحق اور منسلک ہیں، جس میں مقامی آبادی کے بچوں کو صرف ناظرہ قرآن پاک اور بعض میں درجہ حفظ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جبکہ ایک مدرسہ جامعہ ہجویریہ ملحقہ دربار حضرت داتا گنج بخشؒ ہے۔ جس میں ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ تعلیمی بورڈ "تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان" کا مروجہ نصاب برائے شہادۃ العامہ (میٹرک)، شہادۃ الخاصہ (ایف اے)، شہادۃ العالیہ (بی اے)، شہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ (ایم اے) اور تخصص فی الفقہ پڑھایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2021)

صوبہ میں اولیاء کرام کے مزارات کی سیکیورٹی کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*6587: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں اولیا کرام کے مزارات کی سیکورٹی کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) اولیا کرام کے مزارات کی سیکورٹی کے لیے کتنے اہلکار تعینات ہیں۔

(ج) کیا ان مزارات کی سیکورٹی کے لیے نجی شعبہ سے بھی تعاون حاصل کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 فروری 2021)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف پنجاب کے زیر کنٹرول مزارات کی سکیورٹی کے لئے درج ذیل اقدامات کئے گئے ہیں۔

i۔ سکیورٹی گارڈز بمعہ سکیورٹی آلات تعینات کئے گئے ہیں۔

ii۔ سی سی ٹی وی کیمرہ جات نصب کئے گئے ہیں۔

iii۔ زائرین کی چیکنگ کیلئے واک تھرو گیٹس بھی نصب کئے گئے ہیں۔

iv۔ حکومت پنجاب کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق سکیورٹی انتظامات کو مزید بہتر بنانے کیلئے خاردار تاریں بھی لگائی گئی ہیں۔

(ب) مزارات کی سکیورٹی کیلئے کل 350 عدد سکیورٹی گارڈز بمعہ سکیورٹی آلات تعینات ہیں۔

(ج) مزارات کی سکیورٹی کے لئے محکمانہ سکیورٹی گارڈز کے علاوہ ضابطہ کے مطابق پرائیویٹ سکیورٹی کمپنیز کی خدمات بھی حاصل کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2021)

صوبہ بھر میں اوقاف کے دفاتر، مساجد اور درگاہوں میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6790: **جناب محمد الیاس**: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ بھر کے دفاتر، مساجد اور درگاہوں میں ملازمین کی کل کتنی اسامیاں اور کتنی مدت سے خالی ہیں؟

(ب) خالی اسامیاں پر کرنے کا کیا طریق کار ہے اور کتنی مدت کے بعد خالی اسامیوں کا اشتہار دیا جاتا ہے۔

(ج) اگر متعدد سیٹیں خالی ہیں تو ان اسامیوں پر کب تک بھرتیاں کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2021)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں پنجاب اوقاف آرگنائزیشن کے دفاتر، مساجد، درگاہوں میں مختلف کیٹگری کی 374 اسامیاں کافی عرصہ سے خالی ہیں۔

(ب) خالی آسامیاں درج ذیل دو طریقہ کار سے کنٹریکٹ پالیسی 2004 اور ریکروٹمنٹ پالیسی 2003 کے تحت کی جاتی ہیں۔

i۔ سکیل نمبر 1 تا 15 بذریعہ محکمانہ طور پر

ii۔ سکیل نمبر 16 یا اس سے اوپر بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی جاتی ہیں۔

سکیل نمبر 1 تا 15 تک اسامیوں پر بھرتی پر پابندی عائد ہے جبکہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذمرہ میں آنے والی آسامیوں پر پابندی نہ ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے بھرتی پر پابندی عائد ہے، پابندی ختم ہونے کے بعد بذریعہ اخبار اشتہار خالی آسامیاں مشتہر کی جائیں گی۔ مزید براں سکیل نمبر 16 اور اس سے اوپر والی اسامیوں پر تقرری کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو تحریر کیا جارہا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی جانب سے بھرتی پر پابندی عائد ہے۔ حکومت پنجاب کی منظوری کے بعد ان اسامیوں پر بھرتی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2021)

لاہور | محمد خان بھٹی
مورخہ 29 ستمبر 2021 | سیکرٹری

35واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 30 ستمبر 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اوقاف و مذہبی امور

سال 2018 میں محکمہ اوقاف کی نیلام کردہ زمین سے متعلقہ تفصیلات

763: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2018 میں محکمہ اوقاف نے اپنی کتنی زمین نیلام کی، تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) محکمہ اوقاف کی زمین نیلام کرنے کا کیا طریق کار ہے اور 2018 میں نیلام کی گئی زمین سے محکمہ اوقاف کو کتنی آمدن ہوئی۔

(ج) محکمہ اوقاف کی زمین کا نرخ کس طرح طے کیا جاتا ہے اور کیا اس نرخ کی پڑتال کا بھی کوئی طریق کار موجود ہے۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) جی ہاں سال 2018 میں محکمہ اوقاف نے اپنی 18500 ایکڑ زمین نیلام کی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کی شق نمبر (C)(i)(1)7 کے تحت نیلام کی جانے والی زمین کو دو قومی اخبارات میں مشتہر کیا جاتا ہے اور مقررہ تاریخ پر بذریعہ نیلام عام کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے سال 2018 میں زمین کی نیلامی سے محکمہ اوقاف کو -/30,81,46,243 روپے کی آمدن ہوئی۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کی شق نمبر (o)(i)(1)7 کے مطابق محکمہ اوقاف کی زمین کا نرخ علاقہ ریٹ کے مطابق طے کیا جاتا ہے اس مقصد کیلئے تحصیلدار محکمہ مال سے ہر زمین کا علاقہ ریٹ حاصل کیا جاتا ہے اور اسی کے مطابق نیلامی کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے نیز نیلامی کے عمل کو شفاف اور علاقہ ریٹ کے مطابق کرنے کیلئے مذکورہ بالا رولز کے مطابق نیلام کمیٹی کارروائی نیلام کی نگرانی کرتی ہے جس میں محکمہ اوقاف کے افیسران کے علاوہ تحصیل کونسل، ضلع کونسل اور ڈی سی آفس کے نمائندگان بھی شرکت کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2021)

رحیم یار خان میں سرکاری تحویل میں دربار اور مساجد کی تعداد و آمدن سے متعلقہ تفصیلات

1303: سید عثمان محمود: کیاوزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے دربار شریف اور مساجد محکمہ کے کنٹرول میں ہیں اور کتنے مزار شریف گدی نشین کے پاس ہیں ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) سرکاری تحویل میں مزارات، دربار شریف اور مساجد کی آمدن سال 2018، 2019 اور 2020 کی بتائیں۔

(ج) سرکاری تحویل میں مزارات پر کتنی رقم ان سالوں کے دوران خرچ کی گئی ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ مزار وائز بتائیں۔

(د) ان مزارات اور درباروں سے ملحقہ اراضی اور دکانیں کتنی کتنی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت تمام مزارات اور مساجد کو سرکاری تحویل میں لینے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم فروری 2021 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2021)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل 14 مزارات اور 18 مساجد محکمانہ تحویل میں ہیں۔ تاہم گدی نشینوں کی تحویل میں موجود مزارات کے بارے محکمہ لاعلم ہے کیونکہ محکمہ صرف ان مزارات و مساجد کا ریکارڈ تیار کرتا ہے جو اس کی تحویل میں ہیں۔

(ب) مزارات و مساجد سے محکمہ کو سال 2018 میں مبلغ -/4,86,59,379 روپے سال 2019 میں مبلغ -/5,60,69,963 روپے اور سال 2020 میں مبلغ -/4,31,93,972 روپے آمدن حاصل ہوئی ہے۔

(ج) ان مزارات پر سال 2018 میں مبلغ -/33,42,852 روپے سال 2019 میں 29,99,829 اور سال 2020 میں مبلغ /15,92,685 روپے کے اخراجات ہوئے ہیں۔

(د) مزارات سے ملحق اراضی 110 ایکڑ 04 کنال 19 مرلے ہے جبکہ ان سے ملحق کوئی دوکان نہیں ہے۔

(ہ) صوبہ بھر میں ہزاروں کی تعداد میں مزارات / مساجد موجود ہیں۔ محکمہ اوقاف ایک خودمختار ادارہ ہے جو کہ محکمانہ اخراجات مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن سے پورا کرتا ہے۔ لہٰذا محدود مالی وسائل کی وجہ سے محکمہ اوقاف تمام مزارات / مساجد کو محکمانہ تحویل میں لینے کا متحمل نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2021)</u>

لاہور
مورخہ 29 ستمبر 2021

محمد خان بھٹی
سیکرٹری